

[illegible]

ڈاکٹروں، پروفیسرز اور زمینداروں کے لیے علیحدہ
تفصیلی شعبہ جات کے قیام کا فیصلہ بھی کیا
گیا۔ اجلاس میں شام 7 اور ذرا پہلی اداروں کے
درمیانے گزرا۔ اسمبلی کی فیصلہ اکثر سرگرمیوں کی
شدید خدمت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ چنانچہ اس کی
جانب سے مائیکرو انٹرنل رائٹ 2025 کی
مختصری چارچوتوں و بلوچ قوم کے ندراری کے
مترادف قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ قوم اور نام زیادہ
ان کے بعد کو بھی معاف نہیں کرے گا۔ اجلاس میں
ان جتنوں میں چارچوتوں کا اعلان کیا گیا کہ انہوں نے
12 مارچ 2025 کو اس ایجنٹ کی مختصری پر کوئی
مخالفت نہیں کی بلکہ وزیر اعلیٰ کے شرعیہ کے الفاظ کو
بھی قبول کیا۔ اب وہی جتنیں قوم کے سامنے
وضاحت پیش کر رہی ہیں، جو کہ ناقابل قبول
نہایت غریب برآں، اجلاس میں شام 7 کی غیر
نہایت خدمت کے لیے، اسے اعلان کے بعد 47
کے خلاف ایک دن اور جبریہ سے اعلیٰ کی بھی سخت
خدمت کی گئی اور اسے اعلیٰ و بین الاقوامی قوانین کی
مخلاف ورزی قرار دیا گیا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا
گیا کہ اعلان کو فوری طور پر ختم فرام کیا
جائے۔ اس افغان میں چارچوت کے خلاف کے مطالبوں
دھرنے اور اس کے مطالبات کو تسلیم نہ کرنے پر
تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ستمبر
2023 سے جاری یہ دھرنہ ملک کی تاریخ کا طویل
ترتیبا ہے، جس پر پہلی کے قوم کو فرام
تھیں چلن کیا گیا، سوبے میں چلن کو اعلیٰ اور غیر
اعلیٰ کو تشویش دے گا، یہ شدید احتجاج کیا گیا اور
مطالبہ کیا گیا کہ فوری طور پر اس مسئلے کا حل نکالا
جائے کیونکہ اس سے نہ صرف کھلے سامنے ملک
زمیندار اور شہری شدیدی متاثر ہو رہا ہے۔ جو ملی
ایجنٹوں کی جبریہ قوانین کو ختم کرنے کی
ہوتے واقعات میں جو تشویش کا اظہار کیا گیا۔
اجلاس میں کہا گیا کہ ریاستی ادارے دھتھر و واقعات
نہ صرف ختم فرام کرے ہیں بلکہ بعض واقعات
میں خود طویل سے ہیں۔ قضیات فروشی کے
اڈے سامہ حال ہیں، جس سے نوجوان شہریابو
رہی ہے، دہاتی اور ان کے لیے ستر اور ترازو اور
مزدوروں پر کسی دے والے حملوں کو ایک منظم سازش
قرار دیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء کے اصرار پر ایک ریاستی
ادارے کے خاص طور پر ایف بی ایم ترازو سے فی جن
کے حساب سے ہماری رقم ہتھ کے طور پر وصول
کرتے ہیں جو سامان دہانہ ریل روپے کو بچانے کا
ہیں۔ اجلاس میں چارچوتوں میں شہریابو اور سابق
رکن کی اسمبلی ملز پر سب سے دیگر کارکنوں کی قری
ایجنٹ اور انہوں نے مقدمات کے تحت گرفتاری اور
فوجہ پیش مل میں شامل کرنے کی شدید خدمت کی گئی
اور مطالبہ کیا گیا کہ ریاستی کارکنوں کو فوری طور پر
فرام کیا جائے۔

[illegible][illegible]

خدمات پر تفصیل سے جائزہ لیا گیا کہ ایسا کس طرح
پر چاہیے۔ پھر مگر ان غیر یقینی سمیت دیگر علان
معالجہ کے حوالے سے جو بھی ریکارڈ کیا گیا وہ ایس
ڈائریکشن میں پیش کیے گئے جو موجودہ
اسسٹنٹ ڈائریکٹر فیملی سروسز ڈاؤن ٹاؤن، حضور جی
میں گئے۔ خطاب کرتے ہوئے کہ فیملی سروسز
ڈویژن میں ایس ایس ایف جو مفاد عامہ میں
اقدامات کر رہا ہے، وہ قابل ستائش ہیں، مگر پھر
کوشش ہے کہ عوام کو کبھی سے سبب متوں میں
خدمات فراہم کر دی جائیں اس حوالے سے سواری
حکومت کی تمام ایسی خدمات میں مصروف عمل ہے کہ
صحت کے شعبے میں مزید بہتری لارہی ہے اس کے
ساتھ ساتھ دیگر علاقائی این جی او کی کارکردگی بھی
خوش آئند ہے۔

(25)

کے سوہانگی صدر جمہوریتا خان ودان، سوہانگی سٹیز
جانب صدر مشعل کوئٹہ کے سیکریٹری سپر ڈرائی
آغا سوہانگی مشعل کوئٹہ کے مشعل سینی کے آفرین
تفصیل سرباب کے سیکریٹری عزیز خان بونچ، اور تفصیل
سینی کے عبدالرحیم کاکڑ کی ٹریفک حادثے میں
شہادت پر گھر سے ڈیوٹ گاڑیاں کرتے ہوئے شہید
کے اور جات کی بلندی اور اور پر پمانہ گان کو صبر جمیل
عطا فرمائیے گا دعا کی ہے۔

(26)

ستار، جسٹس خان محمود چیمپری اور جسٹس سرور
اعجاز اسحاق خان پر مشتمل ٹریبونل نے مانت عدلیہ
کے ڈیوٹیشن پر آئے سبھرواں جیجے کا فیصلہ دیا
تھا۔ یکس میں ٹریبونل کے عدالتی عمل کو نئے کے بعد
اسلام آباد کی عدالت نے عدالتی معاون کو اپنے
دلائل تحریری طور پر جمع کرنے کی ہدایت
کر دی۔ اور اس مانت دیا کہ جزل جزل اسلام آباد
نے صف اختیار کیا کہ 18 مارچ کوئے ٹریبونل
نوٹیفکشن جاری ہو گیا تو پھر ٹریبونل فتح ہو گیا۔
پرانے ٹریبونل کے 21 مارچ کوئٹہ کا صف فیصلہ
جاری کیا۔ جسٹس ارباب صف ٹریبونل کے اختیار کیا۔
18 مارچ کا عدالتی نوٹیفکشن ٹریبونل کے سامنے
شیخ تھا۔ جس پر ایڈیشنل ایڈ جزل راشد حلیہ
نے بتایا کہ نوٹیفکشن شیخ تھا، اس کا عدم قرار
نہیں دیا جا سکتا تھا۔ دو ویکٹ جزل ایڈ جزل
نے کہا کہ عدالت نے دیکھا ہے کہ کیا ٹریبونل کے
پان وے اور ڈر کرنے کا اختیار تھا نہیں؟ جس پر
جسٹس ارباب صف طاہر نے کہا کہ ٹریبونل نے کھاسے
کامیوں نے فیصلہ پیش نظر دیا کیا تھا۔ عدالت
نے اختیار کیا کہ قانون کو عدم قرار دینے سے پہلے
ادارتی جزل کو نوٹس کیا گیا تھا، جس پر ایڈیشنل
ادارتی جزل نے بتایا کہ ٹریبونل کے پاس ادارتی
جزل کو نوٹس کرنے کے طلب کرنے کا اختیار
نہیں تھا۔ ایڈ ویکٹ جزل نے عدالت کو بتایا کہ
ٹریبونل جزل کوٹ کے برابر ہے اور جزل کوٹ کے
پاس کی قانون کا عدم کرنے کا اختیار نہیں۔ سنے
ڈیوٹیشن کے بعد جسٹس ارباب صف طاہر نے
آڈر دیا کہ ٹریبونل کے رکنہ جزل جزل طاہر نے
رہا کہ جس پر ایک ٹیگٹ سے یہ پر مکتور تھا
وایے جزی بھی میں حضور کہ فیصلہ جاری کرتے
ہیں۔ درخواست گزار جزل کے وکیل نے عدالت میں
دلائل دیتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد کے جزل کے
دوسرے سوہانگی میں جادلے بار کا عدالت پر ہے۔
سوہانگی کے جزل کے جوئے بعد جادلے پر ہے۔
رہے ہیں، اسلام آباد کے جزل کا جادلے نہیں ہوا۔
اسلام آباد بار کا مطالبہ رہا ہے کہ اسلام آباد کے جزل
کے بھی دوسرے سوہانگی میں جادلے ہونے

[illegible][illegible][illegible]

کشتوں کو دیکھ کر وہیں مسائل کو اٹھا کر کرتے ہوئے کہے کہ
موجودہ ریاستی معیشت کی راجدائی بڑی ہے جس کے
حقوق کا تحفظ حکومت کی ادائیگی ترجیح ہونی چاہیے
کہ کروڑوں معاشروں کے پیچھے کیا کارروا کرانے کے

(۱۰)

تعمیر کرنے کی اہم ضرورت ہے جس کے لیے ضرور
ہمارے دارن خان تہائی کو کارروا کرانے کی ضرورت
ہے ویر نظر اللہ خان جہاں بیسا دل اور اس کے
سب برادران کو اٹھا کر اسے جھولے انکیش سے قبل
چنے خاندان کو ایک پلیٹے قائم کر دے اور ساتھ
چنے چنے خاندان کے جہاں کے کئی جھولے اور
اشفاقا قاتل ہیں ان کو بھی غیر کرادیں کیونکہ قوم کے
سہارے سیاست بھی ہوتی ہے۔

(۱۱)

آج کے مومن پر میڈیا کے سنگھوش کو شیر دانی نے
حق سچ پر بیٹھے، پرناٹو لیوہ نے غلامزین کی یکس
جہان فتح کر کے استوار کر کے ہے پرناٹو لیوہ نے
کے تمام معاملات جملہ عمل کرانے کی یقین دہانی
کرائی، پرناٹو غلامزین نے شیب نوشیروانی کے
بعد سے چارچاق کشم کرنے کا اعلان کر دینا سال
نے زانکو سرگزدر نے باجوہ دشمن بننے پر
شیر نوشیروانی نے انتہائی یکس کا قیام میں شیب
پر شیر نوشیروانی نے کروڑوں کو رنارناٹو لیوہ
ساتھ مل جیو کر مسئلہ کریں گے فیڈر لیوہ
غلامزین کے مطالبات چارچاق وزیر برقی بلوچستان
سرگزدر اٹھائی کے کہ میڈیا جلس میں واضح حمایت دی
کہ گراماٹو کے سے طاقت کریں گے غلامزین
چنے کرناٹو کے معاملات ہے، وہی چنے کرناٹو
ہیں جس کے پرناٹو غلامزین کی مرضی سے فیصلہ
کریں گے۔

گرامر میں ہیں۔ پھر اس میں باجیوسٹاب کا بھیجی ہوئی ہے۔
 کے تعاون کا غیر متبادل ہے **BBot** اور اس کے ساتھ
 کر کام کرنے کے لئے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اور
 سوسے کے دروازوں علاقوں میں پیدا ہے اور پیداوار
 علاج کو بکھر جانے کے لئے لاؤنگ کا قاتل ملک
 گسٹرز اور پبلک پرائیوٹ بائزنسز کے قیام کی
 سیاست پر بھی زور دیا

(۱۱)

کو طرمان عبدالواحد، سلیمان بلوچ اور عصام
 ایس ایمران اوچون حسن عیسیٰ اور سیکشن سیکو
 اری علی نے اس وقت کی ملاقات میں گوارہ کی
 وچ میں کی تھی، سر اعصابی اور ڈسٹیک، ایمران اور
 وچ کر کے تھے کے قیام کے طریقہ کار، قریہ کو
 نکلتے۔ نے بغیر کسی ضرورت میں قیام
 معاملات پر گفتگو کی گئی گوارہ میں دیگر ترقیاتی کام
 جاری ہے۔ مونا باجرات ایمران بلوچ نے اس
 موقع پر کہا جارا بنیادی مشن ہے کہ گوارہ سیت
 کے بلوچان کے عوام کو کھلی سیت پر بنیادی
 ضرورت میسر ہو کہ عوام کا حق ہے کہ
 آئیں چہیں سمجھنے کھلی میسر ہو۔ کھلی
 اور گوارہ میں اور ترقی سے عزم بلوچستان
 متحدہ قوتوں اور تمام حکمرانوں کی جیت سے
 حلق کو ترس رہے ہیں کھلنے کی کفرانی
 کے گوارہ اور اسلام آباد میں اور ترقی میں
 ترقی جس کے شرارت گوارہ کے بائیس کو میسر
 ہو صرف سرمایہ دار باہر سے آنے ملاقات ترقی کے
 حقدار ہیں بلکہ سرمایہ دار باہر سے آنے ملاقات ترقی کے
 وار ہیں گوارہ کے عوام کو 24 گھنٹے کی کفرانی
 کی لہنوں میں لکھو کہ بلوچان کے عوام کو کھلی
 کی کفرانی ہیں ہمیں اسلام آباد میں جلد گوارہ کے
 عوام کو کھلی ڈسٹیک اور اور وچ میں کی تھی سے

[illegible]

وچڑھو کا یہی حکایت اور ٹیکٹ کی روانی میں
 غفلت کی باعث نہ رہے تھے اس سلسلے میں
 پاکستان کشمیر سرپاب، تعلیم ظفر کی زیر نگرانی
 سرپاب روڈ پر ایک تجارتی خانہ کے خلاف دس کے دوران
 فیصلہ کن آپریشن کیا گیا۔ اس کارروائی کے دوران
 اپنی میس، 3 بجوز اور 4 قصاب خانے میں خود
 پہن کر کے خوددافرو موقع پر گرفتار کیا گیا۔ جبکہ
 سرکین کاروبار سے قاتلوں پر غیر قانونی
 روڈ بانڈ کی فروخت، راکٹ جانے والے گاڑیوں
 کیا گیا کہ اسے آئندہ اگر کسی نے بھی سرپاب روڈ پر
 روڑی لگا کر جانے سے روک دیا تو اس کو جانے والے
 گرفتار کر کے قتل بھیجا جائے گا۔ اس سلسلے
 واضح الفاظ میں کہا کہ تجارتی خانے کی صورت
 جنس کی جانیں اور توانائی کسی کی صورت
 خلاف ذریعہ کارس پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔ اس
 کارروائی کے دوران کسی نے بھی کوئی رعایت
 برتی گئی اور نہ ہی آئندہ ہر جانے کی۔ عوام
 کے جو شعریہ خصوصیات اور ٹیکٹ کی روانی کے
 لیے انتظام کیا گیا اور تجارتی خانہ
 رہیں، ورنہ سخت قانونی کارروائی کے لیے
 کریں۔

دہلی

رہکار کردار نے بھی خود کیا جا رہے جس
 کے آئی جی اے جیٹ کو سوٹر امداد میں دنیا
 سامنے لایا جائے گا۔ اقدام کا مقصد پاکستان
 کے موجودہ قانونی اور اخلاقی جواز میں
 ہے۔ پاکستان سندھ طاس معاہدے پر قانونی
 سختی رکھتا ہے۔ اس پر تجارت و جلائے (طعام) کے
 پر نظر ثانی کرنے پر اس کے ذرائع کا کہنا کہ تمام
 اقدامات تجارت و کاشت کی منظوری کے بعد
 کیا جائے گا۔

ہے پریشان ہیں، بلوچستان میں شاہ باہر بندھو پاور
طرف خطرہ ہے، ان کی جماعت کا مقصد ملکی مسائل
کے حوالے سے بات کرنا ہے۔ بلوچستان کے
نوجوان بدلتی اٹھ کر پورے چارہ چرہ ہیں، یہاں
لاٹوئیت ہے، پورے حوالہ سے پورے تجربہ
ٹرین انٹوئیں ہوئی، آج ملک میں چیف جسٹس
آجی درخواست نہیں سن سکتا، انسانی ملک کے
جڑوں کو کھول کر دیتی ہے۔ شاہد خان حامی کا کہنا
ہے کہ سندھ، بلوچ اور خیبر پختونخوا کے نوجوان بھی
یہاں ہیں، پریشان آج بلوچستان میں شاہ باہر
بندھو پاور مرزا ایک آگے آجی کے قصاصم ہیں تو
دیکھیں، بلوچستان کی عوام کو بتایا جائے کہ انکو
ریڈکے سے کیا ہے، انکو پورے مرزا ایک ہے
راے کی آج ہے، شاہد خان حامی کے انصاف کے
مطالب ملے جارہے ہیں، بلوچستان میں سارا شہر صرف
بندھو پاور ہے، کیا بلوچستان کے 70 کروڑ روپے
دوسرے لوگ بیٹھیں ہیں شاہد خان حامی کے
مطالب کی مسائل حل کرنے کی ضرورت ہے، اب
تک گواکھو پورٹ پر 39 کروڑ روپے ہیں، دعا ہے
کہ یہ تعداد پاکستان میں 13 ارب لیٹر تیل بلوچستان سے
گزر کر پاکستان میں داخل ہوتا ہے، بلوچستان میں
اسٹیکنگ سے ملکی معیشت کو نقصان ہوتا ہے۔ شاہد
خان حامی کے مطالب پاکستان پر ہوتا ہے تمام
تجربہ کے ناکام ہوتے اور مسئلہ نکالنے کے لیے جاتی
ہے 2016 بلوچستان کے حکام نے بری کر دی ہے،
دلی، کسی کے پاس بھڑ راستہ ہے ہم اس کے ساتھ
ہیں۔ میں دارمک بلوچ کوئٹہ جاتا کر انہیں بات
کرنے کا حق ہوتا ہے، نوجوان میں شاہد خان حامی
نہیں ہوتا ہے، جولوگ آج بلوچستان کی عوام میں
میں ان کی حق ہے بلوچستان بلوچستان باگ
ہے اپنے خطاب میں سابق صدر پر بھی کر دیتا ہے

[illegible][illegible]

تاجر سے درمجاہا سب اہل اجلاس میں رہنے سے بچنا
 اسماعیلی فاضل خان کے چاہنے سے ڈوبے بچنا
 چاہنے والی شہزادہ کے خلیجہ پر عمل درآمد سے
 قراردادیں کی گئیں۔ یہاں سے بھٹان سے تیرہ سو
 روپہ چاہنے والی ہماری گاڑیوں کے گزر
 دیا جائے۔ اسے خوش میں بردست ہو کر چلے
 چاہتا ہے۔ فاضل خان سے مزے کہا کہ ایک ملک
 ہے، سے دوسروں کی زندگی کو نقصان پہنچا کر
 حالات میں بدترین شکل میں آئے۔ اسے
 نے کہا کہ عوام کو جو پیش مشکلات کے سوا
 باقی کچھ نہیں ہے۔ افغانستان کی چاہنے سے
 سال 25 پر 25 روپہ کو کوئی حق اقتدار
 کیا سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود
 اس نے تو اس شخص کو کھانا دیا۔ اسے
 منصوبے پر عملدرآمد کا آڈٹ کیا ہے۔ انہوں نے کہا
 سووینی حکومت، وقتی حکومت سے ایڈاپٹر کے
 اے اسے ڈوب کے عوام کے مشکلات کو
 دیکھنے سے ڈوبے منصوبے پر عمل درآمد
 رکھنے سے ڈوبے شہزادہ کے کھینچے۔
 اقدامات کی افغانی کے قرارداد دیکھ کر اہل
 بھٹان اس اہل اجلاس میں رہنے سووینی اسماعیلی
 قرارداد میں داخل سے اس کی تعلیمات اور
 قریبی میں پیدا کرنے کے لیے اندراج کے
 20 سال کے بجائے 30 سال کے اور اسل
 کے بجائے اقصیات جیٹر میں المیہ شرط
 کوئی کوئی کرنے کی قراردادیں کی اہل
 پیدا کرنے کے لیے اندراج کے 20 سال
 30 سال کے اور اسل کے بجائے
 جیٹر میں المیہ شرط کوئی کرنے کے
 قرارداد دیکھ کر رہنے سووینی اسماعیلی
 کے بعد کو اہل میں قراردادیں کی جس میں

چاہے اسے جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔ یہاں پر اس کے پاس
ہوئے تھے کہ انہیں رستے میں جھلملے میں افسانوں نے
کڑکے رنگ کے ڈھنگی کردیا تھا۔ گینا جی بھی امداد جاری
ہے۔ سرست واقع کا مہلچہ مہلچہ ہونے کی حد پر تیش
پیس کر رہی ہے۔

(۱۲)

کے الزامات پاکستان پر لگا تاہم، بھارت نے اپنے
یہاں بے حد پرچہ بول دیا ہے، وقت کرنے کے لیے
ساتھ بھارت کا پائیدہ کردہ ہوا جا رہا ہے۔ بی بی پی
ڈھانے کے ماحولی میں بھارت صورتحال کو پانی
کی آبی ہوئے گا حوالہ دے ہوئے کہا کہ تو سب
کام کر رہی ہو سکتے گا جھکاؤ بھارت کے جانب
کیں تو قوت کے پیرس امریکا نے سب سے بھارت
توازن رکھنے کی کوشش کی، جس کی وجہ سے بھارت
مافیائی سطح پر جتنی کاما رہا ہے۔

(۱۳)

تائی نامی اور ملکی ایک بھڑکھڑا پتہ دیا۔

(۱۴)

رحیم آباد میں علی مرحوم کی آٹھویں سال کے موقع
منہندہ مہلچہ کے اختلافات پر بھی چھاپہ پڑی
کیا۔ اچانک میں متعدد شخصوں اور سیاسی شخص
کے۔ جس میں میں تمام صلہ چہرہ اور کوادیت
کی کہ ان میں فیصلوں پر وقت میں دہاڑے جیتی
کے، اچانک میں اور بات پر دہڑا دیا کہ بارٹی
کے، علاقہ میں اور بھارتی جاتی کے کارکنوں کو
لہری پانی پر منتظر کیا کہ تا کہ حکم کو مامور
ہوا دہاڑے میں چھاپا جا سکے۔ اسی صلے میں تمام
مخلع میں بدلتے بدلتے کے آواز، نئے بھارتی بیٹوں
کے قیام، خوشنوا، افسانوں آگاہا ریشی کو مزہ
ہوئے گا، خوشنوا، افسانوں آگاہا ریشی کو مزہ

[illegible][illegible][illegible]

اپنے دل میں یہ کہیں گے جو ان سے کہیں گے کہ ان کے لئے یہ بڑے بڑے کام ہیں۔

زیرِ قلعہ پاکستان ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی صورتحال سردار اختر اور ڈاکٹر ہاکم سہتہ کی کے کنٹرول میں نہیں۔ ایمان انڈیا کی کامیابی تھا کہ ریڈیکو کی زندگی 300 سال ہے۔ یہاں تک کہ جب برطانیہ نے پاکستان کو توڑ دیا تو انہیں کرستک، پرملا کردہ 14 مارشل لاء میں سے بلوچستان نے کسی ایک کی بھی حمایت نہیں کی۔

(تقریر)

کے تمام درخواست گزار کی ویل ایمان حزاری ایڈووکیٹ پیش ہوئیں جبکہ ڈی ایس ایچ ایچ اساج چیمبر اور قائد رنٹا کے پولیس حکام بھی مدد کی درخواستیں کی۔

ان کے موکل کا بھائی 20 مارچ سے لاپتہ ہے اور اس کے لئے اٹھانے کے لئے ڈی ایس ایچ ایچ اساج موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج میں بھی 100 اور ایک پولیس کی گاڑی واضح طور پر بھیجی جا سکتی ہے۔ درخواستیں عدالت سے استدعا کی گئی کہ لاپتہ شہری کو باز پانے کے لئے عدالت میں پیش کیا جائے۔ عدالت نے دلائل سننے کے بعد پولیس کو حکم منظر کے قواعد کے مقدمہ درج کرنے کی اجازت جاری کی اور پولیس کی مزید پابندی 7 بجے تک ملو گی۔

(تقریر)

بارہنیں جیسا جیسا کہ پولیس کے عملی حکام بھارتی ڈاکٹ کے فیصلہ تسلیم نہیں کرے۔ اہلکار کا مزید کہنا تھا کہ ہمیں زندگی میں سکون و شہر ہے۔

وہل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے آئی سی صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ عدالت سے ملنے کی کوشش کر دینی تاکہ

[illegible][illegible][illegible]

